Z.104

خُلاصة سِیَر سَیِّدُ البَشَر

شارح ابی بکر محدث گجراتی

سائز :-	22×12	سطور :-	13
اوراق :-	37	موضوع :-	سیرت
زبان :-	عربی	سن کتابت :-	سنہ ۱۰۰۲ ہجری
خط :-	نسخ و نستعلیق	مندرجات وحواشی :-	کثرت سے مندرجات وحواشی

آغاز :- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم قرات علی شیخنا الامام الاوحد القدوة العلامة فخر المحدثین شیخ الحرمین الشریفین محب الدین ابی جعفر احمد بن عبداللہ بن محمد بن ابی بکر الطبری المکی الشافعی۔

اختتام :- وتزوج فاطمہ بنت الضحاک بعث وفات ابنتہ زینب وخیرھا حیث۔

حالت :- غیر مجلد۔ ناقص الآخر

نوٹ:۔ شروع میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے نسب پدری کو حضرت آدم علیہ السلام تک پہنچایا ہے۔ مگر مصنف نے علمار کا قول نقل کرتے ہوئے تحریر کیا ہے کہ عدنان تک صحیح نسب پدری پر سب کا اتفاق ہے۔ اور حضرت سیدہ بی بی آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بھی نسب شامل کیا ہے۔ پھر ولادت پاک۔ وحی قرآن۔ غزوات۔ ہجرت۔ معراج وغیرہ کا ذکر ہے۔ مذکورہ کتاب کے شارح ابی بکر محدث گجراتی ہیں۔

شارح نے علامہ جلال الدین سیوطی ؒ کے رسالہ سیوطی فی مسئلۃ والدی" مواہب اللدنیہ علامہ شیخ محمد طاہر پٹنی کی مجمع البحار، قاضی عیاض کی شفا باحوال المصطفٰے۔ علامہ ابن الحجر مکی کی نسیم الریاض۔ شرح بیضاوی۔ سیرۃ ابن ہشام۔ فضائل احمدیہ شرح شمائل محمدیہ کے متعدد مقامات پر کثرت سے حوالے نقل کئے ہیں۔ مشکل الفاظ کو سہل بنا کر پیش

کیا ہے۔ اور اس کیلئے۔ صراح۔ قاموس۔ مجمع البحار۔ نور النبراس۔ و مہذب الافعال جیسی لغت کی کتابوں کے حوالجات کثرت سے موجود ہیں۔